SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

SECP

PRESS RELEASE

For immediate release

November 17, 2025

SECP Conducts Training Session for Officials of Privatization Commission and State-Owned Enterprises on Mergers, Amalgamations, and Restructuring of Companies

Islamabad, November 17, 2025 — The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) conducted a comprehensive training session on Mergers, Amalgamations, and Restructuring of Companies for officials from the Privatization Commission of Pakistan and various State-Owned Enterprises (SOEs) at its Head Office in Islamabad.

Mr. Akif Saeed, Chairperson SECP, inaugurated the session and welcomed the participants. In his opening remarks, he underscored SECP's pivotal role in sanctioning schemes of arrangement for SOEs. He highlighted the importance of strengthening the capacity of SOE officers in the areas of mergers and amalgamations, as these enterprises are undergoing a transformative phase. The session was led by Mr. Waseem Ahmed Khan, Director Mergers and Restructuring Department, who delivered an in-depth presentation on SECP's regulatory framework governing Schemes of Arrangement and the processes involved in mergers, amalgamations, and restructuring.

The training was attended by nearly fifty senior officials from twenty-four SOEs, including those from the Privatization Commission. It was a highly interactive session that addressed key compliance requirements and regulatory procedures commonly encountered by SOEs during the implementation of Schemes of Arrangement. The training provided valuable insights, enhanced institutional understanding, and encouraged a productive exchange of views among participants.

In his concluding remarks, SECP Commissioner Mr. Muzzafar Ahmed Mirza emphasized the importance of reviving sick industrial and loss-making units by exploring various avenues available under the Companies Act, 2017, the Corporate Rehabilitation Act, 2018, and the Corporate Restructuring Companies Act, 2016. The participants expressed keen interest in the alternative avenues for corporate restructuring available under these laws.

ایس ای سی پی کی جانب سے نجکاری کمیشن اور اسٹیٹ-اونڈ انٹرپرائزز کے افسران کے لیے کمپنیوں کے مرجرز، املگیمیشنز ، اور ری اسٹرکچرنگ پر تربیتی سیشن کا انعقاد

اسلام آباد، 17 نومبر 2025 — سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) نے اسلام آباد میں اپنے ہیڈ آفس میں نجکاری کمیشن آف پاکستان اور مختلف اسٹیٹ-اونڈ انٹرپرائزز (State-Owned Enterprises) جنہیں مختصراً ایس او ای (SOE) کہا جاتا ہے، کے افسران کے لیے کمپنیوں کے مرجرز (Mergers)، املگیمیشنز (Amalgamations)، اور ری اسٹرکچرنگ (Restructuring) پر ایک جامع تربیتی سیشن کا انعقاد کیا۔

ایس ای سی پی (SECP) کے چیئرپرسن، جناب عاکف سعید نے سیشن کا افتتاح کیا اور شرکاء کو خوش آمدید کہا۔ اپنے افتتاحی کلمات میں، انہوں نے ایس او ای (SOE) کے لیے 'سکیمز آف ارینجمنٹ (schemes of arrangement)' کی منظوری دینے میں ایس ای سی پی (SECP) کے اہم کردار پر زور دیا۔ انہوں نے مرجرز (Mergers) اور املگیمیشنز (Amalgamations) کے شعبوں میں ایس او ای (SOE) افسران کی صلاحیت کو مضبوط بنانے کی اہمیت کو اجاگر کیا، کیونکہ یہ ادارے ایک تبدیلی کے مرحلے سے گزر رہے ہیں۔ سیشن کی قیادت ڈائریکٹر، مرجرز (Mergers) اور ری اسٹرکچرنگ (Restructuring) ڈیپارٹمنٹ، جناب وسیم احمد خان نے کی، جنہوں نے 'سکیمز آف ارینجمنٹ (schemes of arrangement)' کے گورننگ ایس ای سی پی (SECP) کے ریگولیٹری فریم ورک اور مرجرز (Mergers)، املگیمیشنز (Amalgamations) اور ری اسٹرکچرنگ (Restructuring) میں شامل طریقہ کار پر ایک گہرائی سے پریزنٹیشن پیش کی۔

تربیت میں نجکاری کمیشن سمیت چوبیس (24) ایس او ای (SOE) کے تقریباً پچاس (50) سینئر افسران نے شرکت کی۔ یہ ایک انتہائی انٹرایکٹو سیشن تھا جس میں 'سکیمز آف ارینجمنٹ (schemes of arrangement)' کو نافذ کرنے کے دوران ایس او ای (SOE) کو درپیش اہم تعمیل کی ضروریات اور ریگولیٹری طریقہ کار پر بات کی گئی۔ تربیت نے قیمتی بصیرت فراہم کی، ادارہ جاتی تفہیم کو بڑھایا، اور شرکاء کے درمیان خیالات کے نتیجہ خیز تبادلے کی حوصلہ افزائی کی۔

اپنے اختتامی کلمات میں، ایس ای سی پی (SECP) کے کمشنر، جناب مظفر احمد مرزا نے کمپنیز ایکٹ 2017، کارپوریٹ ری ہیبلیٹیشن ایکٹ 2018، اور کارپوریٹ ری اسٹرکچرنگ (Restructuring) کمپنیز ایکٹ 2016 کے تحت دستیاب مختلف راستوں کو تلاش کر کے بیمار صنعتی اور خسارے میں چلنے والے یونٹس کو دوبارہ فعال کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ شرکاء نے ان قوانین کے تحت کارپوریٹ ری اسٹرکچرنگ (Restructuring) کے لیے دستیاب متبادل طریقوں میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔